و اسباب العلم للخلق ثلاثة:	(عقیدہ) علم الیقین کے مخلوق کے لیے اسباب صرف تین ہیں:
۱۔ الحواس السليمة	۱۔ حواسِ سلیمہ
۲۔ والخبر الصادق	۲۔ اور خبر الصادق
۳۔ والعقل	۳۔ اور عقل
۱۔ فالحواس الخمس:	پس حواس پانچ ہیں:
۱۔ السمع	۱۔ قوۃِ سامعہ
۲۔ والبصر	۲۔ قوۃِ باصرہ
۳۔ والشم	۳۔ قوۃِ شامہ
۴۔ والذوق	۴۔ قوتِ ذوقیہ
۵۔ واللمس	۵۔ قوۃِ لامسہ
و بكل حاسة منها يوقف على ما وضعت هي له۔	ان حواس میں سے ہر حاسہ اس چیز کا ادراک کرتا ہے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔
۲۔ والخبر الصادق على نوعين۔	۲۔ اور خبر صادق کی دو قسمیں ہیں:
احدهما: الخبر المتواتر۔	ان میں سے ایک خبر متواتر ہے۔
و هو الخبر الثابت على السنة قوم لا يتصور تواطؤهم على الكذب۔ و هو موجب للعلم الضروري	اور خبر متواتر وہ خبر ہے جو ایسی قوم کی زبانوں پر ثابت ہے جس قوم کا جھوٹ پر اتفاق متصور نہیں ہو سکتا اور خبر صادق بدیہی علم کا سبب ہے۔
كالعلم بالملوك الخالية في الازمنة الماضية والبلدان	جس طرح ماضی کے زمانوں میں گزر جانے والے بادشاہ اور دور دراز

النائية.

شہروں کا علم بدیہی ہے۔

والنوع الثاني: خبر الرسول المؤيّد بالمعجزة:

اور خبر صادق کی دوسری قسم رسول اللہ ﷺ کی خبر ہے جس کی معجزات کے ساتھ تائید کی گئی ہے۔

و هو يوجب العلم الاستدلالي.
والعلم الثابت به يضاهي العلم الثابت بالضرورة في التيقن والثبات.

اور رسول اللہ ﷺ کی خبر استدلالی یقین کا سبب ہوتی ہے اور یہ اس خبر سے ثابت علم تیقین اور ثبات میں بداہت سے ثابت علم کے مشابہ ہوتا ہے۔

٣۔ واما العقل.

٣۔ اور لیکن عقل۔

فهو سبب للعلم ايضًا.

پس وہ بھی یقینی علم کا سبب ہے۔

١۔ و ما ثبت منه بالبداهة فهو ''ضروري'' كالعلم بان كل الشيء اعظم من جزئه.

١۔ اور وہ امر جو عقل سے بداہۃ کے ساتھ ثابت ہے وہ ضروری ہے جس طرح کل اپنی جز سے بڑا ہونے کا علم ہے۔

٢۔ و ما ثبت بالاستدلال فهو اكتسابي.

٢۔ اور وہ جو استدلال سے ثابت ہو وہ اکتسابی ہے۔

والالهام ليس من اسباب المعرفة بصحة الشيء عند اهل الحق.

(عقیدہ) اور الہام اہلِ حق کے نزدیک کسی شی کی صحت کی یقینی معرفت کے اسباب سے نہیں ہے۔

فالعالم بجميع اجزائه محدث.

(عقیدہ) پس عالم (اللہ تعالیٰ اور اس کی ذاتی صفات) اپنے تمام اجزاء کے

ساتھ حادث ہے (پہلے معدوم تھا پھر موجود ہوا)۔

اذھو اعیان و اعراض:

کیونکہ عالم اعیان اور اعراض ہیں۔

فالاعیان: ما له قیام بذاته و هو:

پس اعیان وہ ہیں جو بذاتہا قائم ہیں اور وہ:

اما مرکب و هو جسم۔

مرکب ہیں اور وہ جسم ہے۔

او غیر مرکب کالجوهر و هو الجزء الذی لا یتجزا۔

یا غیر مرکب ہیں جیسے جوہر ہے اور جوہر وہ جزء ہے جس کی تجزی نہیں ہوتی۔

والعرض: ''ما لا یقوم بذاته، و یحدث فی الاجسام والجواهر'' کالالوان والاکوان والطعوم والروائح۔

اور عرض وہ ہے بذاتہ قائم نہیں ہے اور اجسام اور جواہر میں پیدا ہوتا ہے جیسے الوان اور اکوان اور ذائقے اور خوشبو یا بدبو۔

والمحدث للعالم هو الله تعالیٰ۔

(عقیدہ) اور عالم کا پیدا کرنے اور وجود عطا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

الواحد، القدیم، الحی، القادر، العلیم، السمیع، البصیر، الشائی، لیس بعرض و لا جسم و لا جوهر و لا مصور و لا محدود و لا معدود و لا متبعض و لا متجزی و لا متركب و لا متناه و لا یوصف بالماهة و لا بالكیفیة، و

وہ واحد، قدیم، زندہ، قادر، علم والا، سمع والا، بصر والا، ارادہ والا، اللہ تعالیٰ نہ عرض ہے اور نہ جسم اور نہ جوہر اور نہ صاحبِ صورت اور نہ محدود اور نہ عدد سے متصف اور نہ ابعاض میں منقسم اور نہ اجزاء والا اور نہ مرکب اور نہ متناہی اور نہ ماہیت سے موصوف اور

لا يتمكن فی مكان و لا يجری عليه زمان و لا يشبهه شیء و لا يخرج عن علمه و قدرته شیء۔	نہ کسی کیفیت سے موصوف اور نہ کسی مکان میں موجود اور نہ کسی زمان میں موجود اور اس کے کوئی شے مشابہ نہیں اور اس کی قدرت اور علم سے کوئی چیز خارج نہیں۔
و له صفات ازلية قائمة بذاته۔ وهی لا هو و لا غيره وهی:	(عقیدہ) اور اس کے لیے ازلی صفات ہیں جو اس کی ذات کے ساتھ قائم ہیں اور یہ صفات نہ اللہ تعالیٰ کی ذات کا عین ہیں اور نہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے الگ ہو سکتی ہیں یہ صفات:
۱۔ العلم	ا۔ علم ہے
۲۔ والقدرة	۲۔ اور قدرت ہے
۳۔ والحياة والقوة	۳۔ اور حیاۃ اور قوۃ ہے
۴۔ والسمع	۴۔ اور سمع ہے
۵۔ والبصر	۵۔ اور بصر ہے
۶۔ والارادة والمشيئة	۶۔ اور ارادہ اور مشیۃ ہے
۷۔ والفعل والتخليق والترزيق	۷۔ اور فعل اور تخلیق اور ترزیق ہے
۸۔ والكلام	۸۔ اور کلام ہے۔
و هو متكلم بكلام هو صفة له ازلية۔	(عقیدہ) اور اللہ تعالیٰ ایسی کلام کے ساتھ متکلم ہے جو اس کے لیے ازلی صفت ہے۔
ليس من جنس الحروف	اللہ کا کلام حروف اور اصوات کی جنس

والاصوات۔	سے نہیں
و هو صفة منافية للسكوت والآفة۔	اور کلام سکوت اور آفت کے منافی ہے۔
والله تعالى متكلم بها و امر و ناه و مخبر۔	اور اللہ تعالیٰ اس صفت کے ساتھ متکلم اور امر کرنے والا اور نہی کرنے والا اور خبر دینے والا ہے۔
والقرآن كلام الله تعالى غير مخلوق	(عقیدہ) اور قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام غیر مخلوق ہے۔
و هو مكتوب في مصاحفنا۔	اور وہ قدیم کلام ہمارے مصاحف میں مکتوب ہے۔
محفوظ في قلوبنا۔	ہمارے دلوں میں محفوظ ہے۔
مقروء بالسنتنا۔	ہماری زبانوں کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔
مسموع بآذاننا۔ غير حال فيها۔	ہمارے کانوں کے ساتھ سنا جاتا ہے لیکن وہ قدیم کلام ذکر کردہ محلات ور آلات میں حلول کرنے والا نہیں۔
والتكوين صفة الله تعالى ازلية۔	اور تکوین اللہ تعالیٰ کی ازلی صفت ہے۔
و هو تكوينه للعالم و لكل جزء من اجزائه۔	اور ہو عالم اور عالم کے اجزاء سے ہر جزء کے لیے تکوین اور تخلیق ہے۔
لا في الازل بل لوقت وجوده على حسب علمه و ارادته۔	نہ ازل میں بلکہ اس جزء کے وجود کے وقت میں اس کے علم اور ارادہ کے مطابق

وھو غیر المکوّن عندنا۔	اور تکوین ہمارے نزدیک مکون اور مخلوق کا غیر ہے۔
والارادۃ صفۃ اللہ تعالیٰ ازلیۃ قائمۃ بذاتہ۔	(عقیدہ) اور ارادہ اللہ تعالیٰ کی ازلی صفت ہے۔اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ قائم ہے۔
و رؤیۃ اللہ تعالیٰ جائزۃ فی العقل، واجبۃ بالنقل۔	(عقیدہ) اور اللہ تعالیٰ کی رویت عقلاً ممکن اور جائز ہے اور نقلاً واجب ہے۔
و قد ورد الدلیل السمعی بایجاب رؤیۃ المؤمنین اللہ تعالیٰ فی دار الآخرۃ۔	کیونکہ مومنوں کے لیے آخرۃ میں سمعی دلائل کے ساتھ رویت ثابت اور واجب ہے۔
فیری لا فی مکان و لا علی جھۃ من مقابلۃ او اتصال شعاع او ثبوت مسافۃ بین الرائی و بین اللہ تعالیٰ۔	پس اللہ تعالیٰ کی رویت ہو گی مگر نہ مکان اور نہ مقابل کی جہت میں اور نہ شعاعوں کے اتصال یا رائی اور اللہ تعالیٰ کے درمیان مسافت کی شرط پر
واللہ تعالیٰ خالق لافعال العباد کلھا۔	(عقیدہ) اور اللہ تعالیٰ عباد کے سارے افعال کے لیے خالق ہے۔
من الکفر والایمان والطاعۃ والعصیان۔	کفر اور ایمان اور طاعت اور معصیت کے لیے
و ھی کلھا بارادتہ و مشیئتہ و حکمہ و قضیتہ و تقدیرہ۔	اور سارے افعال اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور مشیت اور قضاء اور تقدیر کے ساتھ ہیں۔

وللعباد افعال اختيارية.	(عقیدہ) اور آدمیوں کے لیے افعال اختیاریہ ہیں۔
يثابون بها و يعاقبون عليها.	ان افعال پر ثواب دیئے جائیں گے اور ان پر عذاب دیے جائیں گے۔
والحسن منها برضاء الله تعالى، والقبيح منها ليس برضائه.	ان افعال میں سے اعمالِ حسنہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اور ان افعال میں سے اعمالِ قبیحہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے ساتھ نہیں ہیں۔
والاستطاعة من الفعل	(عقیدہ) اور استطاعت افعال کے ساتھ مقارن ہوتی ہے
و هي حقيقة القدرة التي يكون بها الفعل.	اور یہ استطاعت اس قدرت کی حقیقت ہے جس کے سبب سے فعل وجود میں آجاتا ہے۔
و يقع هذا الاسم على سلامة الاسباب والآلات والجوارح.	اور یہ اسم استطاعت کا اطلاق آدمی کے لیے اسباب اور آلات اور اعضاء کی صحت پر بھی ہوتا ہے
و صحة التكليف تعتمد على هذه الاستطاعة.	اور آدمی کے مکلف ہونے کی صحت کی بنیاد اسی استطاعت پر ہے۔
و لا يكلّف العبد بما ليس في وسعه.	(عقیدہ) وہ امر اور فعل جو آدمی کی وسعت میں نہیں آدمی کو اس کے ساتھ مکلف نہیں بنایا جاتا۔

وما يوجد من الالم في المضروب عقيب ضرب انسان والانكسار في الزجاج عقيب كسر انسان و ما اشبهه. كل ذالك مخلوق الله تعالى.

(عقیدہ) اور وہ الم اور درد جو مضروب میں کسی کی ضرب کے بعد پایا جاتا ہے اور گلاس میں انکسار جو کسی انسان کے توڑنے کے بعد پایا جاتا ہے اور اس کے مشابہ جملہ امور سب اللہ تعالیٰ کی تخلیق سے ہوتے ہیں۔ تخلیق کے بغیر خود نہیں ہو سکتے۔

لا صنع للعبد في تخليقه.

آدمی کو ان کی تخلیق میں دخل نہیں ہے۔

والمقتول ميت باجله.

(عقیدہ) اور مقتول اپنی اجل کے ساتھ میت ہوتا ہے

والموت قائم بالميت.

اور موت میت کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔

مخلوق الله تعالى.

اور موت اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔

لا صنع فيه للعبد، لا تخليقا ولا اكتساباً.

آدمی کو موت کے وقوع میں کوئی دخل نہیں نہ تخلیقاً اور نہ اکتساباً نہ وہ موت پیدا کرتا ہے اور نہ کسب کرتا ہے۔

والاجل واحد.

اور اجل صرف ایک ہی ہے۔

والحرام رزق.

(عقیدہ) اور حرام رزق ہے

و كل يستوفي رزق نفسه، حلالاً كان او حراماً.

اور ہر چیز اپنا رزق مکمل حاصل کرتی ہے رزق حلال ہو یا حرام۔

و لا يتصور ان لا يأكل انسان رزقه او يأكل غيره رزقه۔	اور یہ تصور نہیں ہو سکتا کہ انسان اپنا رزق نہ کھائے یا غیر کا رزق کھائے۔
والله تعالى يضل من يشاء و يهدى من يشاء۔	(عقیدہ) اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔
و ما هو الاصلح للعبد فليس ذالك بواجب على الله تعالى۔	(عقیدہ) اور ہر وہ چیز جو آدمی کے لیے اصلح اور مفید ہے اللہ تعالیٰ پر اس کا عطا کرنا واجب نہیں ہے۔
و عذاب القبر للكافرين و لبعض عصاة المؤمنين۔	(عقیدہ) اور قبر کا عذاب کافروں اور بعض گنہگار مومنوں کے لیے
و تنعيم اهل الطاعة فى القبر بما يعلمه الله و يريده۔	اور قبر میں اہل طاعت کے لیے نعمتیں اور انعام ان اشیاء کا جن کا اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے اور جانتا ہے، ثابت اور حق ہے۔
و سؤال منكر و نكير: ثابت بالدلائل السمعية۔	اور قبر میں منکر اور نکیر کا سوال دلائل سمعیہ قرآن اور احادیث سے ثابت ہے اور حق ہے۔
اى كل من هذه الامور۔	
والبعث حق۔	(عقیدہ) اور دوبارہ زندہ ہونا حق ہے
والوزن حق۔	اور اعمال کا وزن حق ہے
والكتاب حق۔	اور کتاب و نامہ اعمال حق ہے
والسؤال حق۔	اور محشر میں سوال حق ہے
والحوض حق۔	اور حوض کوثر حق ہے

والصراط حق۔
والجنة حق والنار حق۔
وهما مخلوقتان الآن،
موجودتنان، باقيتان۔
لا تفنيان ولا يفنى اهلهما۔

والكبيرة۔
لا تخرج العبد المؤمن من الايمان ولا تدخله فى الكفر۔
والله تعالى لا يغفر ان يشرك به و يغفر ما دون ذالك لمن يشاء من الصغائر والكبائر۔

و يجوز العقاب على الصغيرة۔
والعفو عن الكبيرة اذا لم تكن عن استحلال۔

والاستحلال كفر

والشفاعة ثابتة۔ بار فی حق اهل
للرسل و للاخ
الكبائر۔

اور پل صراط حق ہے
اور جنت حق ہے اور جہنم حق ہے۔
اور جنت اور جہنم اس وقت مخلوق اور موجود اور باقی ہیں۔
وہ فنا نہیں ہونگے اور نہ اہلِ جنت اور اہلِ نار فنا ہونگے۔
(عقیدہ) اور کبیرہ گناہ
عبد مومن کو ایمان سے خارج نہیں کرتا اور کفر میں داخل نہیں کرتا۔
(عقیدہ) اور اللہ تعالیٰ شرک اور کفر کی مغفرت نہیں فرمائے گا اور اس کے ماسوا صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے جس کے لیے چاہے گا مغفرت فرمادے گا۔
(عقیدہ) اور صغیرہ گناہ پر عذاب جائز ہے
(عقیدہ) اور کبیرہ گناہ سے اگر کبیرہ گناہ حلال سمجھ کر نہ کیا گیا ہو عفو و در گزر ہو سکتا ہے۔
(عقیدہ) اور کبیرہ گناہ قطعی کو علم کے باوجود حلال جاننا کفر ہے۔
(عقیدہ) شفاعت ثابت ہے۔
اور انبیاء اور اولیاء کی اہلِ کبائر کے لیے

و اهل الكبائر من المؤمنين لا يخلدون في النار و ان ماتوا من غير توبة.	(عقیدہ)اور اہل کبائر مومن جہنم میں ہمیشہ نہیں رہیں گے اگرچہ وہ توبہ کے بغیر فوت ہو جائیں۔
والایمان	اور ایمان
هو: التصديق بما جاء به النبي من عند الله تعالى، والاقرار به.	وہ اپنے اختیار سے تصدیق کرنا ہر اس امر کی جو امر نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے اور اس کے ساتھ اقرار کرنا۔
فاما الاعمال فهي تتزايد في نفسها والايمان لا يزيد و لا ينقص.	پس لیکن اعمال یہ اعمال فی نفسہا زاید ہوتے رہتے ہیں اور ایمان زاید اور ناقص نہیں ہوتا اس لیے اعمال ایمان کا جزء نہیں ہیں
والايمان والاسلام واحد.	اور ایمان اور اسلام ایک ہی چیز ہے۔
و اذا وجد من العبد التصديق والاقرار صح له ان يقول: انا مؤمن حقا و لا ينبغي ان يقول: انا مؤمن ان شاء الله تعالى.	(عقیدہ)اور جس وقت کسی آدمی سے تصدیق اور اقرار پایا جائے اس کے لیے صحیح ہے کہ وہ کہے میں یقیناً مومن ہوں نہیں کہ وہ کہے اور اس کے مناسب ہوں۔ میں ان شاءاللہ مومن
والسعيد قد يشقى والشقي قد يسعد.	(عقیدہ)اور سعید کبھی شقی ہو جاتا ہے اور شقی کبھی سعید ہو جاتا ہے
والتغير يكون على السعادة	اور تغیر سعادۃ اور شقاوۃ پر وارد ہوتا

والشقاوة دون الاسعاد والاشقاء۔

ہے اسعاد اور اشقاء جو اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں ان پر تغیر وارد نہیں ہوتا۔

و هما من صفات الله و لا تغيّر على الله ولا على صفاته۔

اور اسعاد (سعادت عطا کرنا) اور اشقاء (شقی بنانا) اللہ تعالیٰ کی صفات سے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات پر تغیر نہیں ہے۔

وفى ارسال الرسل حكمة۔

(عقیدہ) اور انبیاء کے بھیجنے میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔

و قد ارسل الله تعالى رسلاً من البشر مبشرين و منذرين و مبيّنين للناس ما يحتاجون
ن والدنيا۔
اليه من امور الدي

اور بیشک اللہ تعالیٰ نے بنی آدم بشر نبی اور رسول بھیجے وہ لوگوں کے لیے مبشر اور منذر اور لوگوں کے لیے بیان کرنے والے ہر وہ امر جو امورِ دین اور دنیا سے جس کی طرف لوگ محتاج ہیں

ت الناقضات
و ايّدهم بالمعجزا
دم و آخرهم
للعادات۔

اور ان کی معجزات عادات کے مخالف امور کے ساتھ تائید فرمائی۔

و اول الانبياء آ

(عقیدہ) اور انبیاء سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور ان کے آخر حضرت محمد ﷺ ہیں۔

ددهم فى بعض
لى ان لا يقتصر
ية

(عقیدہ) اور بیشک انبیاء کی تعداد بعض احادیث میں ذکر کی گئی ہے لیکن بہتر یہ ہے کسی معین عدد پر اقتصار نہ کیا جائے۔

فقد قال الله تعالى: منهم من قصصنا عليك و منهم من لا نقصص عليك. و لا يؤمن في ذكر العدد ان يدخل فيهم من ليس منهم او يخرج منهم من هو فيهم.

و كلهم كانوا مخبرين مبلغين عن الله تعالى صادقين ناصحين.

و افضل الانبياء محمد ﷺ.

والملائكة عباد الله تعالى.
عاملون بامره.
لا يوصفون بذكورة ولا انوثة.

و لله تعالى كتب.

انزلها على انبيائه و بين فيها امره و نهيه و وعده و وعيده.

پس بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان انبیاء سے بعض وہ ہیں جن کا بیان آپ پر کیا اور بعض وہ ہیں جن کا آپ پر بیان نہیں کیا اور عدد معین کے ذکر میں اس امر سے بے خوفی نہیں ہے ان میں وہ داخل ہوں جو نبی نہیں ہیں یا وہ جو نبی ہیں ان سے خارج ہو جائیں

اور سارے انبیاء اللہ تعالیٰ کی خبر دینے والے اور تبلیغ کرنے والے صادق اور ناصح تھے۔

(عقیدہ) اور س...
محمد ﷺ ہیں ...ب نبیوں سے افضل

(عقیدہ) اور فر...
اس کے امر پر ...شتے اللہ تعالیٰ کے بندے
اور نہ وہ مذکر ... عمل کرنے والے ہیں
ہونے سے مو...

(عقیدہ) اور ا... ہونے اور نہ وہ مؤنث
ہیں ... صوف ہیں

ان کو اللہ تعا...
نازل فرمایا۔ ان...
نے اپنا امر اور
ذکر فرمایا۔

...للہ تعالیٰ کے لیے کتابیں

والمعراج لرسول الله ﷺ۔
فی الیقظة بشخصه الی السماء ثم
الی ما شاء الله تعالی من العلی۔
حق۔ خبر لقوله: والمعراج۔
و کرامات الاولیاء حق۔
فتظهر الکرامة علی طریق العادة
للولی من قطع المسافة البعیدة
فی المدة القلیلة و ظهور الطعام
والشراب واللباس عند الحاجة
و المشی علی الـ ...اء والطیران فی
الهواء و کلام الجـ ...ماد والعجماء و
اندفاع المتوجه من البلاء و
کفایة المهم من الاعداء و غیر
ذالک من الاشیاء۔
...جزة للرسول
...ذه الکرامة
...لانه یظهر بها
و یکون ذالک معالا و ان یکون
دیانته الاقرار

(عقیدہ) اور معراج سرورِ دوعالم ﷺ بیداری میں بذاتہ آسمان کی طرف پھر آسمان سے بلندی کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ حق ہے۔

(عقیدہ) اور اولیاء کی کرامتیں حق ہیں پس کرامۃ کا ظہور ولی کے لیے عادت کے خلاف مسافت بعیدہ کا قلیل مدت میں طے کرنا اور حاجت کے وقت طعام اور مشروبات اور لباس کا ظہور اور پانی پر چلنا اور ہوا میں اڑنا اور جمادات اور جانوروں کے ساتھ کلام کرنا اور مصائب کا دفع کرنا اور دشمنوں سے کفایت کرنا وغیرہ وغیرہ اشیاء سے صدور حق ہے۔

اور کرامت اس رسول کا معجزہ ہوگا جس کی امت کے ولی سے اس کا ظہور ہوا اس لیے کرامت سے ظاہر ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ولی ہے۔

(عقیدہ) اور نہیں ہوگا ولی مگر یہ کہ وہ حق پر ہو دیانت میں اور اس کی دیانت اپنے رسول کی رسالت کے ساتھ اقرار ہے۔

و افضل البشر بعد نبينا ابوبكر الصديق رضي الله عنه.	(عقیدہ) تمام انسانوں سے انبیاء علیہم السلام کے بعد افضل ابو بکر الصدیقؓ ہیں
ثم عمر الفاروق رضي الله عنه	پھر عمر فاروقؓ ہیں
ثم عثمان ذوالنورين رضي الله عنه	پھر عثمان ذوالنورینؓ ہیں
ثم على المرتضى رضي الله عنه.	پھر علی المرتضیٰؓ ہیں۔
و خلافتهم ثابتة على هذا الترتيب ايضًا.	(عقیدہ) ان چاروں کی خلافت بھی اسی ترتیب فضیلت کے مطابق ثابت ہے۔
والخلافة ثلاثون سنة ثم بعدها ملك و امارة.	اور خلافت تیس سال ہے اس کے بعد ملوکیت اور امار ت ہے۔
والمسلمون لا بد لهم من امام.	(عقیدہ) اور مس لمانوں کے لیے امام کا ہونا ضروری ہے۔
يقوم بتنفيذ احكامهم و اقامة حدودهم و سدّ ثغورهم و تجهيز جيوشهم و اخذ صدقاتهم و قهر المتغلبة والمتلصصة و قطاع الطريق و اقامة الجمع والاعياد و قطع المنازعات الواقعة بين العباد و قبول الشهادات القائمة على الحقوق و تزويج الصغار والصغائر الذين لا	ان کے احکام حدود قائم کر حفاظت کرے اور سرحدوں کی تیار کرے او ہے۔ وصول کرے ا اور باغیوں پر عیدوں کو قائم ک درمیان واقع تنا اور حقوق پر قائم

محقا فی دیانته و

برسالة رسوله.

...مة الغنائم و ...ور.	اور ان نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کا نکاح کرے جن کے ولی نہیں ہوتے اور غنیمت کا مال تقسیم کرے اور اس کی مثل دیگر امور۔
ثم ینبغی ان یکون الامام ظاهرا – لیرجع الیه – لا مختفیا و لا منتظرًا.	پھر مناسب ہے کہ امام ظاہر ہو پوشیدہ نہ ہو اور نہ جس کی آمد متوقع ہو تاکہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں۔
و یکون من قریش و لا یکون من غیرهم.	اور امام قریش سے ہو، اس کے علاوہ کسی قوم سے نہیں۔
و لا یختص ببنی هاشم و اولاد علی رضی الله عنه.	اور امامت بنی ہاشم اور حضرت علیؓ کی اولاد کے ساتھ خاص نہیں ہے۔
...ون معصوما و ...ل من اهل	اور یہ شرط بھی نہیں کہ امام معصوم ہو اور نہ یہ کہ وہ اہلِ زمان سے افضل ہو۔
و لا یشترط ان ی... ...ون من اهل ...کاملة سائسًا ...حکام و حفظ ...م و انصاف ...م.	اور یہ شرط ہے کہ امام کامل مطلق ولایت اور تصرف کرنے کے اہل اور مدبر ہو۔ احکام کی تنفیذ پر قادر ہو اور دارالاسلام کی حدود کا محافظ ہو اور مظلوم کے لیے ظالم سے انصاف کرنے والا ہو۔
...لا ان یکون ا... ...مام بالفسق	اور امام فسق اور ظلم کی وجہ سے معزول نہیں ہوتا۔

و تجوز الصلاۃ خلف کل برّ و فاجر۔	(عقیدہ) اور ہر نیک اور فاجر امام کی اقتداء جائز ہے بشرطیکہ اس کا اعتقاد کفری نہ ہو۔
و یصلی علی کل برّ و فاجر۔	اور ہر نیک اور فاسق پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے بشرطیکہ فاجر مسلمان ہو۔
و نکف عن ذکر الصحابۃ الا بخیر	(عقیدہ) اور ہم صحابہ کرامؓ کے ذکر سے باز رہیں گے مگر خیر کے ساتھ ذکر کریں گے۔
و نشھد بالجنۃ للعشرۃ المبشرۃ الذین بشرھم النبی ﷺ۔	(عقیدہ) اور جنت ... صحابہ کرامؓ کے ... جن صحابہ کرامؓ ... نے جنت کی بشار... کی ان عشرہ مبشرہ ... لیے گواہی دیتے ہیں
و نری المسح علی الخفین فی السفر والحضر۔	(عقیدہ) اور ہم ... حضر میں مسح کو ... ہیں۔
ولا نحرم نبیذ الجرۃ۔	(عقیدہ) اور ہم ... (مشروب) کو ح...
ولا یبلغ ولی درجۃ الانبیاء۔	(عقیدہ) اور کوئی ... کو نبی کریم ﷺ ... نہیں پہنچ سکتا۔
و لا یصل العبد الی حیث یسقط عنہ الامر والنھی۔	(عقیدہ) اور کوئی ... نہیں پہنچ سکتا کہ ا... ساقط ہو جائے۔

الولاية المطلقة ال
قادرًا على تنفيذ الا
حدود دار الاسلا
المظلوم من الظالم

على ظواهرها.	(عقیدہ) اور قرآنی آیات اپنے ظاہری معانی پر محمول کی جائیں گی۔
و لا ينعزل الا معان يدّعيها والجور.	اور ظاہری معانی سے عدول ان معانی کی طرف جو اہلِ باطن ان کا دعویٰ کرتے ہیں الحاد اور بے دینی ہے۔
ر.	(عقیدہ) اور نصوص کا رد کرنا کفر ہے
سية كفر.	(عبیدہ) اور معصیت قطعیہ کا حلال سمجھنا کفر ہے۔
والاستهانة بها كفر.	(عقیدہ) اور معصیت قطعیہ کو معمولی اور ہلکا سمجھنا کفر ہے۔
يعة كفر.	(عقیدہ) اور شریعت کے احکام کے ساتھ استہزاء کفر ہے
عالى كفر.	اور اللہ تعالیٰ سے مایوسی کفر ہے۔
والاستهزاء بالشر ه كفر.	اور اللہ تعالیٰ کی تدبیر خفی سے بے خوف ہونا کفر ہے۔
بها يخبر به عن	(عقیدہ) اور بے دین کاہن کی ان خبروں کی تصدیق کرنا جو غیب کی ہوں کفر ہے۔
بشيء.	(عقیدہ) اور معدوم کوئی چیز نہیں ہے
باء للاموات و نفع لهم.	(عقیدہ) اور زندہ لوگوں کی وفات یافتہ مسلمانوں کے لیے دعا اور ان کی طرف سے صدقہ کرنا اموات کے

واليأس من الله ت

لیے نافع ہے۔

والله تعالى يجيب الدعوات و يقضي الحاجات۔

(عقیدہ) اور اللہ تعالیٰ دعائیں قبول فرماتا ہے اور حاجات عطا کرتا ہے۔

و ما اخبر به النبي ﷺ من اشراط الساعة: من خروج الدجال و دابة الارض و يأجوج و مأجوج و نزول عيسىٰ علیہ السلام من السماء و طلوع الشمس من مغربها فهو حق۔

(عقیدہ) اور وہ جو نبی کریم ﷺ نے قیامت قائم ہونے کی علامات کی خبر دی، دجال اور دابۃ الارض اور یاجوج ماجوج کا خروج اور آسمان سے عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور سورج کا مغرب سے طلوع پس یہ حق ہے۔

والمجتهد قد يخطئ و قد يصيب۔

(عقیدہ) اور مجتہد کبھی خطا کرتا ہے اور کبھی صواب کو پہنچ

و رسل البشر افضل من رسل الملائكة۔

(عقیدہ) اور بشر کے رسولوں سے افضل

و رسل الملائكة افضل من عامة البشر۔

اور ملائکہ کے رسول ... افضل ہیں۔

و عامة البشر افضل من عامة الملائكة۔

اور عام آدمی مسلم ... سے افضل ہیں۔

(محمد

کے رسول ملائکہ کے

ں ہیں

الغيب لهر.

والمعدوم ليس

و فى دعاء الاحـ

تصدّقهم عنهم

مسکین

عتیق الرحمٰن گوہر